بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۹ ذیقعد ۱۳۹۹ھ ۔ ۲ اخاء ۱۳۵۸ ہش ۔ ۲ اکتوبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ اخاء (اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ
احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں بخیر و عافیت رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:۔
"میں چند دنوں کے لئے لاہور جا رہی ہوں۔ میرا ایڈریس درج ذیل ہوگا۔
8/105 ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور"

احباب سے درخواست ہے کہ با التزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور بخیریت واپس ربوہ لائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

میری لڑکی مسعودہ پروین چند دن تک بمعہ اپنے خاوند اور بچوں کے نائیجیریا کے سفر پر روانہ ہونے والی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے پہنچائے نیز مجھے چند دن سے زکام وغیرہ کی تکلیف ہے مجھے بھی اللہ تعالیٰ کامل صحت اور دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے آمین

میاں غلام محمد زعیم انصار اللہ
سکنہ شیخ پور ۔ ضلع گجرات

برادرم محترم ڈاکٹر محمد احسان صاحب ترک سیالکوٹ بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت اور درازی عمر اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تا دیر دینی خدمات کرنے کی دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

ڈاکٹر محمد شفیع صدر جماعت احمدیہ
پنڈی بھٹیاں حال ۷/۵ دارالرحمت
غربی ۔ ربوہ

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں بہر حال آپ کو ادا کرنے چاہئیں"

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

میرے آنے کی غرض یہ ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو شناخت کریں

اور اس گناہ آلود زندگی سے جو جہنّم اور ہلاکت کی طرف لیجاتی ہے نجات پائیں

ارشادِ باری تعالیٰ

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○
(یوسف ۱۰۹)

ترجمہ:۔ تو کہہ (کہ) یہ میرا طریق ہے میں تو اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جنہوں نے (سچے طور پر) میری پیروی اختیار کی ہے (میں اور وہ سب) بصیرت پر قائم ہیں۔ اور اللہ (سب قسم کے نقائص سے) پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَا عِبَادِيْ اِنِّيْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِيْ وَجَعَلْتُهٗ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوْا يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُهٗ فَاسْتَهْدُوْنِيْ اَهْدِكُمْ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) اے میرے بندو میں نے اپنی ذات پر ظلم حرام کر رکھا ہے اور اس کو میں نے تمہارے درمیان حرام قرار دیا ہے پس تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو! تم سب گم گشتہ راہ ہو سوائے اُن لوگوں کے جن کو میں ہدایت دیدوں۔ پس مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تمہیں ہدایت دوں گا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"انبیاء علیہم السلام کے دنیا میں آنے کی سب سے بڑی غرض اور ان کی تعلیم اور تبلیغ کا عظیم الشان مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو شناخت کریں اور اس زندگی سے جو انہیں جہنّم اور ہلاکت کی طرف لےجاتی ہے اور جس کو گناہ آلود زندگی کہتے ہیں نجات پائیں۔ حقیقت میں یہی بڑا بھاری مقصد ان کے آگے ہوتا ہے۔ پس اس وقت بھی جو خدا تعالیٰ نے ایک سلسلہ قائم کیا ہے اور اس نے مجھے مبعوث فرمایا ہے تو میرے آنے کی غرض بھی وہی مشترک غرض ہے جو سب نبیوں کی تھی یعنی میں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے؟ بلکہ دکھانا چاہتا ہوں اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف راہبری کرتا ہوں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۱)

"جب دنیا میں کوئی امام الزمان آتا ہے تو ہزارہا انوار اس کے ساتھ آتے ہیں اور آسمان میں ایک صورت انبساطی پیدا ہو جاتی ہے اور انتشار روحانیت اور نورانیت ہو کر نیک استعدادیں جاگ اُٹھتی ہیں۔ پس جو شخص الہام کی استعداد رکھتا ہے اس کو سلسلہ الہام شروع ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص فکر اور غور کے ذریعے سے دینی تفقہ کی استعداد رکھتا ہے اس کے تدبّر اور سوچنے کی قوت کو زیادہ کیا جاتا ہے اور جس کو عبادات کی طرف رغبت ہو اس کو تعبّد اور پرستش میں لذت عطا کی جاتی ہے اور جو شخص غیر قوموں کے ساتھ مباحثات کرتا ہے اس کو استدلال اور اتمام حجت کی طاقت بخشی جاتی ہے۔"

(ضرورۃ الامام صفحہ ۴)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ...

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ ذیقعدہ ۱۳۹۹ھ
۲ اخاء ۱۳۵۸ ش
۲ اکتوبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومنوں کو نافرمان قوموں کا انجام یاد دلانے کا سبب

اللہ تعالیٰ جب بھی اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو اس سے اُس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ حق دنیا میں غالب آجائے اور لوگ راہِ راست پر آکر اللہ تعالیٰ کے حقیقی عبد بنیں۔ خود مامور من اللہ کا مبعوث ہونا اس امر پر دال ہوتا ہے کہ اب باطل مغلوب ہو کر اور حق دنیا میں غالب آکر رہے گا۔ ہرچند کہ اہل دنیا کی طرف سے اس کی شدید مخالفت کی جاتی ہے۔ اور وہ اسے اس کے آسمانی مشن میں ناکام کرنے کی غرض سے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے اور بظاہر یہی نظر آتا ہے کہ وہ اپنی جمعیت اور طاقت کے بل پر اپنے اس ارادے میں کامیاب رہیں گے۔ لیکن خدا تعالیٰ انہیں ڈھیل پر ڈھیل دینے کے باوجود ان کے ہر منصوبے کو توڑ کر انہیں ایک ناکامی کے بعد دوسری ناکامی سے دوچار کرتا چلا جاتا ہے حتی کہ وہ مقدر وقت اور زمانہ آجاتا ہے کہ جب خدا تعالیٰ اپنے مامور اور اس کے متبعین کو ہر طور کامیاب اور حق کو کلی طور پر غالب کر دکھاتا ہے۔

اس زمانہ میں جبکہ انتہائی شدید مخالفت کے باعث خود مامور من اللہ اور اس کے متبعین شدید خطرات میں گھرے ہوئے ہوتے اور انتہائی ناساعد حالات میں سے گذر رہے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں سابقہ مامورینِ الٰہی کے مخالفین کا انجام یاد دلا کر اور فتح کی بشارتیں دے دے کر انہیں تسلیاں دے رہا ہوتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کو جب مکہ میں قریش کی انتہائی شدید مخالفت اور اذیت ناک مظالم کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپؐ کو فتح اور غلبہ کی بشارتیں بھی بڑے تواتر سے مل رہی تھیں۔ اور بالخصوص سابقہ نافرمان قوموں کے انجام سے بھی بار بار آپؐ کو مطلع کیا جا رہا تھا۔ چنانچہ سورۂ ھود میں علی الترتیب قوم نوحؑ، قوم ہودؑ، قوم صالحؑ، قوم ابراہیمؑ، قوم شعیبؑ اور فرعون کے حالات اور ان کے عبرتناک انجام کا بہت تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ (ھود آیت ۱۲۱)

ترجمہ:۔ اور تیرے دل کو مضبوط کرنے کے لئے رسولوں کی تمام اہم خبریں ہم تیرے سامنے بیان کرتے ہیں اور اس (سورۃ) میں وہ ساری باتیں آگئی ہیں جو حق و حکمت سے پُر ہیں اور نصیحت کرنے والی اور مومنوں کو ان کے فرائض یاد دلانے والی ہیں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرمایا کہ آپؐ کفار مکہ کو کہہ دیں کہ حق کی مخالفت میں جو کچھ تم سے بن پڑتا ہے کر گزرو۔ اور اپنا پورا زور صرف کرنے میں کسر اٹھا نہ رکھو۔ جو ہمارے مناسب حال ہے ہم وہی کریں گے۔ نتیجہ از خود سامنے آجائے گا۔ اور وہ یہی ہوگا کہ حق غالب آئے گا۔ اور تم مغلوب ہوئے بغیر نہ رہو گے۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَقُلْ لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عٰمِلُونَ ۝ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝

(سورہ ھود آیت ۱۲۲)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) تو ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے کہہ دے کہ تم اپنے حسب حال عمل کرو (یعنی جو تم سے جو بن پڑے کر گزرو) ہم اپنے حسب حال عمل کریں گے۔ (یعنی صبر و استقلال کا مظاہرہ کرتے چلے جائیں گے) اور (آخری نتیجہ کا) تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

یہ مومنوں کے لئے واضح بشارت تھی کہ حق و باطل کی اس کشمکش میں بہرحال حق غالب آئے گا۔ اور اپنی انتہائی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود کامیاب مومن ہی ہوں گے اور کفار کو اپنی قوت و اقتدار کے باوجود سراسر ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو خبردار فرمایا کہ فتح و کامرانی کے اس حتمی وعدے کا نتیجہ یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ تم اللہ سے غافل ہو جاؤ بلکہ تمہیں چاہیئے کہ تم اس کے حقیقی عبد بنو۔ اسی پر توکل کرو اور اسے ہی اپنا کارساز بناؤ۔ چنانچہ فرمایا۔

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ (ھود آیت ۱۲۴)

ترجمہ:۔ اور آسمانوں اور زمین کا غیب صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ اور تمام باتیں (انجام کے لحاظ سے) آخر اسی کی طرف لوٹ کر جاتی ہیں۔ پس تو اسی کی عبادت کر اور اسی پر توکل کر۔ تیرا رب تیرے اور ان کے اعمال سے غافل نہیں۔

ان جملہ آیات میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء ماسبق کی مخالفت کرنے اور انہیں ایذائیں پہنچانے والوں کے عبرتناک انجام کا ذکر کرکے اور یہ واضح کرکے کہ اِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ مومنوں کو یہ تسلی دی ہے کہ مخالفین حق خواہ تعداد میں کتنے ہی زیادہ کتنے ہی زور آور اور طاقتور کیوں نہ ہوں وہ حق کو مٹانے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بالآخر باطل مٹ کر اور حق غالب آکر رہتا ہے۔ لیکن ضروری ہے کہ مومن مشکلات و مصائب کے دوران صبر و استقامت کا نہایت اعلےٰ نمونہ پیش کریں۔

چندہ وقفِ جدید کی ترسیل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقفِ جدید کے بجٹ میں بہت تھوڑی رقم ہوتی ہے۔ جماعت یہ کوشش کرے کہ ان کی ضرورت پوری ہو تاکہ جو جماعت کی ضرورت ہے وہ پوری ہو"

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں صرف تین ماہ کا قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور منظور شدہ بجٹ کا کثیر حصہ ابھی تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع نہیں ہوا ہے۔ لہذا تمام بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی اپنا اور اپنے اہل و عیال کا چندہ وقفِ جدید حتی الوسع اضافہ کے ساتھ جتنی جلدی ممکن ہو ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ سیکرٹری صاحبان مال سے گزارش ہے کہ وہ جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرما دیں اور اسم وار تفصیل دفتر کو بھجوا دیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کے والد مکرم مرزا مبارک احمد صاحب ابن حضرت مرزا محمود بیگ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام عارضہ قلب کی وجہ سے تیسری مرتبہ لیاقت میڈیکل کالج ہسپتال سٹی برانچ میں داخل ہیں گو اب طبیعت بہتر ہے تاہم کمزوری ہے۔ جملہ احباب جماعت و خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز خاکسار کے ایک امتحان کا نتیجہ آنے والا ہے۔ نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مرزا مظفر احمد ایم اے ایل ایل بی سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد

۲۔ سلسلہ کے فدائی اور ممتاز شاعر جناب عبدالحمید خان صاحب شوق گزشتہ تین سالوں سے بیمار ہیں۔ کانوں میں تکلیف کے باعث شنوائی بھی بے حد متاثر ہو چکی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(شیخ عبدالماجد لیکچرار ایچیسن لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان میں عید الفطر کی تقریب

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔ اے مبلغ مقیم جاپان

رمضان کے بابرکت مہینہ کے آغاز سے چند روز قبل احمدیہ مسلم مشن جاپان کی طرف سے اخبارات میں اعلان کروایا گیا تاکہ اِس ملک میں رہنے والے سارے مسلمان رحمتوں اور برکتوں کے شب و روز سے باخبر اور پوری طرح متمتع ہو سکیں۔ یہ اعلانات ملک کے تین بڑے اخبارات THE JAPAN TIMES، THE MAINICHI DAILY NEWS اور THE DAILY YOMIURI میں نمایاں طور پر شائع ہوئے اور بعض لوگوں نے مزید معلومات کے لئے مشن ہذا سے فون پر رابطہ بھی کیا۔

ماہِ رمضان کے اختتام پر یکم شوال بمطابق ۲۴ر اگست ۱۹۷۹ء بروز جمعہ عید الفطر کی تقریب احمدیہ مسلم مشن ہاؤس میں پورے اہتمام اور وقار سے ادا کی گئی۔ نمازِ عید کی ادائیگی کے لئے جاپانی اور پاکستانی احمدی دوست ذوق شوق سے تشریف لائے۔ ساڑھے نو بجے عید کی نماز ادا کی گئی۔ نماز پڑھانے کے بعد خاکسار نے عید کی مناسبت سے چند اہم باتیں خطبہ عید میں بیان کیں۔ تشہد اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سب سے پہلے عید مبارک کے سلسلہ میں موصول ہونے والے دو پیغامات پڑھ کر سنائے۔ یہ اہم پیغامات سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید کی طرف سے عید سے چند روز قبل موصول ہوئے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے برقی پیغام میں فرمایا:۔

PLEASE CONVEY EID MUBARIK TO ALL MEMBERS OF JAMAAT. MAY ALLAH BLESS ALL OF YOU.

محترم وکیل التبشیر صاحب نے تحریر فرمایا تھا:۔

"آپ کو اور آپ کی ساری جماعت کو میری طرف سے دل کی گہرائی سے نکلی ہوئی "عید مبارک" ہو۔ یہ عید آپ کو میدانِ جہاد میں آئی ہے پس کیا ہی مبارک ہے یہ عید! یوں تو ہر عید ہر جگہ مبارک ہی ہوتی ہے لیکن وہ عید جو میدانِ جہاد میں آئے اور وہ عید جو امام کے قدموں میں نصیب ہو یہ دو عیدیں اپنے حُسن اور سج دھج میں ایک امتیازی شان رکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عید کی سچی خوشیاں نصیب فرمائے اور خاص طور پر ان اہل و عیال، بیوی بچوں، ماؤں اور بہنوں پہ پیار کی نظر ڈالے جو خدا کی راہ میں پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ آپ سب کو عید مبارک ہو!"

اِن ہر دو پیغامات کے سُنانے کے بعد جنہیں سُنکر احباب نے دلی فرحت محسوس کی خاکسار نے جاپانی زبان میں عید الفطر کی تقریب کا تعارف اور اہمیت نیز اسلام میں عبادت کے طریق پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد انگریزی اور پھر اردو میں بھی عید الفطر کی مناسبت سے ضروری امور بیان کئے۔ خطبۂ ثانیہ کے بعد سب احباب جماعت کے ساتھ اکنافِ عالم میں غلبۂ اسلام اور امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی۔ دعا کے بعد سب احباب نے اسلامی طریق کے مطابق باہم معانقہ کر کے دلی محبت و اُلفت سے ایک دوسرے کو عید مبارک پیش کی اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائے کہ اس نے ہمیں خوشی و مسرت اور شکرِ الٰہی ادا کرنے کا یہ موقع عطا فرمایا ہے۔

تین چار سال قبل سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جاپان مشن کو یہ مستحسن روایت جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے کہ عید کی ہر تقریب پر زیرِ تبلیغ جاپانی مہمانوں اور دوستوں کو بلا کر اس تقریب کو تبلیغی رنگ دیدیا جاتا ہے۔ چنانچہ اِس عید الفطر کے موقع پر بھی یہ بابرکت اور مفید روایت جاری رہی اور مشن ہذا کی دعوت پر دو جاپانی مردوں اور آٹھ جاپانی خواتین نے ہماری اِس تقریب میں مبصّر کے طور پر شمولیت فرمائی۔ بعض خواتین کے ساتھ ان کے بچے بھی آئے ہوئے تھے لیکن سب نے نہایت سنجیدگی، وقار اور توجہ کے ساتھ عید کی نماز کو دیکھا اور خطبہ سُنا۔ بعض جاپانی دوست مصروفیات کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے کیونکہ جمعہ کے دن اِس ملک میں رخصت نہیں ہوتی اور دفتری مصروفیات حسبِ معمول جاری رہتی ہیں لیکن یہ بات بہت خوشی کا موجب ہے کہ سب مہمانوں نے بڑی ہی توجہ سے ساری تقریب کو دیکھا اور سُنا۔ ان کی توجہ کا اندازہ ان سوالات سے ہوتا تھا جو انہوں نے بعد میں دریافت کئے۔

دعا سے فارغ ہونے کے بعد سب احباب اور مہمانوں کے لئے پاکستانی طرز کے ماکولات کا انتظام تھا۔ اکل و شرب کے دوران تبلیغی گفتگو کا سلسلہ مسلسل جاری رہا۔ اس روز تشریف لانے والوں میں میرے ایک نوجوان دوست FUSAO TAGUCHI بھی تھے جن سے میری واقفیت تین سال قبل اُس وقت ہوئی تھی جبکہ میں SHINJUKU کے علاقہ میں سڑک کے کنارے اسلامی لٹریچر تقسیم کر رہا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں نے انہیں ایک دو ورقہ پیش کیا تو انہوں نے کئی بار مجھے دیکھا اور کئی بار دو ورقہ پر نظر ڈالی بالآخر کچھ سوچ کر قدرے تذبذب سے اسے ہاتھ میں لے لیا اور چلے گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد واپس آئے اور کہنے لگے کہ میں نے اسے پڑھ لیا ہے اور اِس بارہ میں مزید باتیں کرنا چاہتا ہوں چنانچہ ایک چائے کی دکان میں بہت لمبی اور تفصیلی باتیں ہوئیں۔ بس اس دن سے ان سے دوستی ہے ہر ملاقات میں اسلام کا تذکرہ ہوتا ہے اور ہر بار انہیں نئی نئی معلومات دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ ایک بار ان کے ہاں رات گزارنے کا بھی موقع ملا ہے اس رات انہوں نے اپنے بہت سے رشتہ داروں کو بھی بلایا ہوا تھا سب سے رات گئے تک تبلیغی بات چیت ہوتی رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان میں اسلام سے دلچسپی بڑھ رہی ہے اور وہ اسلام کے بارہ میں مطالعہ بھی کرتے رہتے ہیں۔ آجکل وہ ایک پرائمری سکول میں بطور استاد کام کر رہے ہیں۔ عید سے قبل میں نے انہیں آنے کی دعوت دی تو وہ نہ صرف خود آئے بلکہ اپنے ساتھ ایک اور جاپانی خاتون کو بھی لیکر آئے جو اسی سکول میں ان کے ساتھ استانی کے طور پر ملازم ہے۔

روزہ کا لفظ جاپانیوں کے لئے بالکل نیا یا ناقابلِ فہم نہیں کیونکہ وہ اپنی قدیم روایات اور طرزِ زندگی میں روزہ کی بعض شکلوں سے ضرور متعارف ہیں لیکن اسلام نے روزہ کو عبادت کے رنگ میں پیش کر کے اور اس سلسلہ میں نہایت پُرحکمت اور تفصیلی احکام دیکر اسے جو تقدس اور جامعیت عطا فرمائی ہے اس سے یہ لوگ ابھی تک ناآشنا ہیں اسی روز ہماری عید الفطر کے موقع پر آنیوالے اکثر مہمان بھی اسی زمرہ سے تعلق رکھتے تھے جنکو ابھی تفصیل سے یہ باتیں بتانے کی ضرورت تھی۔ تین خواتین نے جو یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہی ہیں روزہ کی حکمت اور ضرورت کے بارہ میں متعدد سوالات کئے جن کے تفصیلی جوابات انکو بتائے گئے۔ دو خواتین نے خاص طور پر اِس بات میں دلچسپی لی کہ اسلام میں عورتوں کے لئے بھی (عمومی طور پر) مردوں جیسے احکام ہیں اور روزہ کے معاملہ میں عورتوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ رمضان کے روزے رکھیں۔ اس سلسلہ میں تفصیلی امور کا ذکر کرتے ہوئے جب استثنائی حالات اور ان رخصتوں کا ذکر کیا گیا جو خدائے علیم و خبیر نے اس کامل شریعت میں رکھی ہیں تو انہوں نے نہ صرف اسلامی شریعت کی جامعیت کی تعریف کی بلکہ اس بات کو بھی خوب اچھی طرح محسوس کیا کہ اسلام کی پیش کردہ تعلیمات حکمت و دانش پر مبنی ہیں۔

الغرض سوال و جواب کا یہ سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے اسلامی تعلیمات کے متعدد پہلوؤں کی سیر حاصل وضاحت کرنے کا موقع مل گیا۔ سب مہمانوں کو جاتے ہوئے اسلامی لٹریچر بطور تحفہ دیا گیا جو انہوں نے خوشی سے لیا اور اپنے ساتھ لے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اہلِ جاپان کے سینوں کو اسلام کے نور سے منور کرے اور سعید فطرت لوگوں کے دلوں میں خود اپنے فضل سے قبولِ حق کا جوش اور جذبہ پیدا فرما دے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھرپور کوششوں کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی جناب سے برکت اور قبولیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیاتیاتی سائنس

فزیولاجیکو کیمیکل پراسسز

(مکرم ڈاکٹر سید محمد مصدق احمد شاہ صاحب آئی سی ایس فزیشن۔ دیونہ منڈی ضلع گجرات)

عام دنیاوی علوم کی بنیاد چونکہ ضعیف انسانی ذہن سے خلق کئے ہوئے نظریاتی اصولوں اور کلیات پر قائم ہوتی رہتی ہے اس لئے آگے چل کر وہ نظریات غلط ثابت ہوتے رہتے ہیں لیکن آسمانی تائید کے حامل علوم جو زمانہ کے مامورین خداوندی کے ذریعے سکھائے جاتے ہیں وہ "نظریات" نہیں! ٹھوس حقائق پر قائم ہوتے ہیں اس لئے وہ غیر متبدل ہوتے ہیں جیسے سورج سے خارج ہونے والی روشنی اور حدت۔

خاکسار نے روزنامہ الفضل میں وقتاً فوقتاً شائع ہونے والے اپنے گذشتہ مضامین میں یہ حقیقت واضح کرنے کی کوشش کی تھی کہ چودھویں صدی کے مامور خدا و مہدی اور حضرت محمد رسول اللہ کے بروز اور ظلِ کامل کے کچھ ناموں کی نسبت سے تاریخِ انسانی میں پہلی بار بین الاقوامی طور پر بیک وقت تین اصلاحی مکاتیبِ فکر کا اجراء مقدر تھا یعنی الامام المہدی کے دفتر سے علم الادیان میں اصلاحِ عظیم کا نفاذ ہونے والا تھا۔ حکم و عدل کے دفتر سے بین الاقوامی قانون لوز آرڈر کی اصلاح ہونے والی تھی اور "مسیحائے وقت و عیسیٰ دوراں" کے دفتر سے انسان کی جسمانی مشین کو ہر طرح صحت مند اور زیادہ عرصہ تک رُوح کا ساتھ یا PARTNERSHIP دینے کے لئے ایک ایسی میڈیکل سائنس یا ایسا معالجاتی نظام وضع ہونے والا تھا جس سے کہ "ہر ملک و دیار شفا پائے گا"! کیونکہ جسمانی صحت کے بغیر تو انسان کی زندگی بڑی بوجھل محسوس ہونے لگتی ہے۔ حدیث نبوی کے مطابق اللہ کو بھی صحت مند مومن بیمار مومن کی نسبت زیادہ پسند ہے۔

قارئینِ کرام! حضرت سید المرسلینؐ کے مبارک منہ سے نکلی ہوئی تمام باتوں اور پیشگوئیوں کی طرح یہ پیشخبری بھی بڑی شان کے ساتھ اپنے وقت پر پوری ہوئی گو فی الحال دُنیا میں بسنے والے انسانوں کی اکثریت نے مامورِ زمانہ کی شناخت نہیں کی تو یہ ایک فطری تدریجی عمل ہے اور اس میں بھی اللہ تعالیٰ کی بہت سی حکمتیں پوشیدہ ہیں تیزی سے قبول کئے جانے والے سلسلوں میں بہت سے تدریجی خلا واقع ہو جاتے ہیں۔ بہرحال اس وقت تک سب سے نمایاں کام الامام المہدیؑ کے قائم کئے ہوئے علم الادیان کے دفتر میں حضرت خلیفۃ احمدیت کی نگرانی میں علمائے احمدیت کے ذریعے ہو رہا ہے۔ اپنے سپہ سالارِ اعظم کی قیادت میں ان شاہسوارانِ اسلام نے دُنیائے مذہب پر اتنی شاندار علمی یلغار کی ہے کہ مخالفینِ اسلام کی صفیں اُلٹ کر رکھ دی ہیں اسلام اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموس کے یہ محافظ پہریدار دُنیا کے کونے کونے میں بکھر بکھر کر اتنے چوکس اور تیار ہو کر بیٹھے ہوئے ہیں کہ دُنیا کے جس مقام سے بھی اسلام کے متعلق کوئی غلط فہمی پھیلانے والی آواز اُبھرے ان جیالے مجاہدین کی علمی کمانوں سے نکلنے والے دلائل کے سرسراتے ہوئے تیر اُنکے حلقوموں میں پیوست ہو جاتے ہیں اور ان کے آسمانی علوم کے لہراتے ہوئے نیزوں کی انیاں عدوانِ محمدؐ کے سینوں میں گڑ جاتی ہیں۔ اللہ اکبر! کیسی عظیم الشان جنگ اسلام اور کفر کے درمیان لڑی جا رہی ہے یورپ کے کلیساؤں پر یلغاریں ہو رہی ہیں۔ افریقہ کے صحراؤں میں معرکے پڑے ہوئے ہیں۔ امریکہ کے دُور افتادہ علاقوں میں رَن پڑ رہا ہے۔ جاپان میں کفر و شرک کی گردن مروڑی جا رہی ہے لیکن ہمارے اسلام پسند عزیزوں کو نہ جانے کیوں یہ حقائق پسند نہیں ہیں۔

"حکم و عدل" کے دفتر سے بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا "فقہ احمدیہ" کی صورت میں انٹرنیشنل لاء مدوّن کرنے کا فرمان جاری ہو چکا ہے کیونکہ اب تو عدالتِ عالمی کے غیر مسلم جج تک نے یہ کہہ دیا ہے کہ موجودہ بین الاقوامی قانون کی تمام کتابوں کو جلا کر ان کی جگہ ایک قرآن مجید رکھ دینے سے دُنیا کے تمام انسانی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

"مسیحائے وقت اور عیسیٰ دوراں" کے دفتر سے بھی ۱۸۸۶ء میں جاری ہونیوالے ایک فرمان کے مطابق (کہ "نمک" کے "ذرہ" میں پوشیدہ "اسرار وی دفتر" کو پڑھ کر اسے "روح" پر چھڑکنے سے حسن انگیز صحت کا حصول ممکن ہے)

(نیز "اجرام" کے ذرّہ سے اجسام کے "ذرّہ" کی "غذا" اور "دوا" کے طور پر استعمال سے جسمانی خلقِ جدید میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح مسیحا (بمعنی شفا) کو "خاک" سے نمایاں کیا گیا ہے) اس پر حکم الٰہی سے جرمنی میں ریسرچ شروع کروا دی گئی جسکے نتائج ۱۹۳۹ء میں "ایٹمی توانائی" یا "جوہری قوت" کی صورت میں سامنے آئے۔ تخریبی شکل میں بھی اور تعمیری طور پر بھی! تخریب سے تو ہمیں کوئی غرض ہی نہیں البتہ تعمیری طور پر اور باتوں کے علاوہ حیاتیاتی سائنس کے محققین نے جدید ترین تجربات سے یہ حقیقت ثابت کی ہے کہ جس طرح زمینی مٹی سے پیدا ہونے والی دیگر نباتات کی بہتر نشوونما اور ثمر آور صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے کھادوں یا FERTILIZERS کی ضرورت ہوتی ہے بالکل اسی طرح جسمِ انسانی کی اچھی نشوونما اور دیگر ذہنی و جسمانی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے بھی کچھ مختلف قسم کی کھادوں یا FERTILIZERS کی شدید ضرورت ہوتی ہے۔ یہ فرٹیلائیزرز بھی سلفیٹ، فاسفیٹ اور کلورائیڈ کی شکل میں زمینی مٹی سے دستیاب ہوتے ہیں۔ لیکن یہ اپنی قدرتی خلق کے مطابق سالموں یا ATOMS کے طور پر اپنی شفا بخش تاثیریں اپنے اندر مرکزوں میں محفوظ کئے ہوتے ہیں اس لئے ان سالموں یا ATOMS کو توڑ کر ان کے مرکزوں یا NUCLEUS میں پوشیدہ شفا بخش تاثیریں خون کے پلازمہ کے ذریعے جسم کے CELL یا خلیہ کے اندر ریگولیٹ (REGHLATE) کرنے سے خلیہ کے اندر پائے جانے والے کیٹا پلازم کا مالی کیوُلک (MOLICULIC) تناسب اور توازن برقرار ہو جاتا ہے جس سے خلیہ کے مرکزہ میں پائے جانے والے کروموسومز (CHROMOSMES) کے اندر انسانی جسم کی صلاحیتوں کے سرچشموں یا D.N.A کے خالق توارثی ذرّوں کو صحتمند رکھا جا سکتا ہے۔ پلازمہ میں پائے جانیوالے یہ جوہری عناصر سوڈیم 155 مالی کیولز پوٹاشیم 2.2 مالی کیولز اور لائم 5.1 مالی کیولز کی نسبت میں پائے جاتے ہیں۔ اس قدرتی تناسب میں کمی کا اظہار جسمِ انسانی مختلف علاماتِ مرض کے ذریعے کرتا ہے۔ ان علاماتِ مرض کو سمجھ کر جوں ہی مطلوبہ جوہری عنصر حسبِ ضرورت مقدار میں پلازمہ میں (مریض کو کھلا کر) پورا کر دیا جاتا ہے تو وہ علاماتِ مرض کے خود کار سگنل خود بخود خاموش ہو جاتے ہیں۔ مثلاً کسی انسان کو بار بار اور زیادہ مقدار میں پیشاب آئے تو ان علامات کو سمجھ کر معلوم ہو جائے گا کہ جسم میں پانی کا نظام خراب ہو گیا ہے جس کی وجہ سے پیا جانے والا پانی جسم میں کارآمد نہیں ہو رہا۔ اور چونکہ پانی کے نظام کو جسم میں سوڈیم کلورائیڈ متوازن رکھتا ہے لہٰذا جسم کے پلازمہ میں سوڈیم کلورائیڈ کی نسبت میں مالی کیوُلک (MOLICULIC) توازن برقرار نہیں رہا اس لئے ایسے مریض کو مناسب طاقت کی تیار کردہ سوڈیم کلورائیڈ کی "کھاد" کھلائی جائے گی اور اس طرح "ذیابیطس" کے خوفناک نام والی علامات وہ کمی پوری ہو جانے پر خود بخود بفضل اللہ تعالیٰ ٹھیک ہو جائیں گی۔

اسی طرح جب انتڑیوں یا اعضائے تنفس میں خشکی پیدا ہو کر سخت قبض یا تنفس کی نالیوں میں بلغم چپک چپک کر انہیں بند کر کے "دمہ" کی کیفیت پیدا ہو جائے تو ان علامات سے بھی یہ حقیقت معلوم ہو جائے گی کہ خون کے پلازمہ میں سوڈیم کلورائیڈ کی جوہری کھاد کی شدید ضرورت ہے۔ خون کے پلازمہ میں پوٹاشیم فاسفیٹ کی کھاد کی نسبت میں کمی سے ذہنی پراگندگی، تبخیر معدہ، خون کے دباؤ میں کمی اور اعضائے تناسل میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ ان انسانی کھادوں کو INORGANICCELL SUBSTANCES یا "I.C.S" کہا جاتا ہے۔

قارئین کرام! اس جدید ترین میڈیکل سائنس کا نام "فزیولاجیکو کیمیکل پراسسز" (PIZYSIOLOGICO CHEMECAL PROCESSES) ہے۔ اس طریقِ علاج کے مطابق مٹی سے خلق کئے گئے انسان کی صحت اور درازیٔ عمر کا راز مٹی سے برآمد ہونے والے نمک کی جوہری تاثیروں میں پنہاں ہے۔

یہ طریقِ علاج بھی احمدیت کی دیگر تعلیمات کی طرح اپنی تمام خوبیوں کے باوجود فی الحال اپنے ابتدائی مراحل میں سے گزر رہا ہے لیکن "روشنی" سے علاج کے زمانہ سے قبل دُنیا کے تمام دیگر طریق ہائے علاج میں اس کا کوئی ثانی نظر نہیں آتا۔

آخر میں گذارش ہے کہ خاکسار راقم الحروف کسی اعلیٰ علمی یا شخصی کردار کا حامل ہونے کا دعویدار نہیں تاہم بقول حضرت مسیح موعود علیہ السلام ؎

من نہ دارم مایۂ کردارہا
عشق جوشید! از وشد کارہا

درخواستِ دعا

خاکسار بعارضہ جنبل بیمار ہے نیز شادی کو کئی سال گزرنے کے باوجود اولاد جیسی نعمت سے محروم ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خاکسار کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور اولاد سے نوازے۔

(اقبال احمد۔ کراچی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۳۲ سال پہلے ۲؍ اکتوبر ۱۹۴۷ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکز سلسلہ کی حفاظت کیلئے احمدیوں کی جان نثاری کے سنہری کارنامے

مکرم عیسےٰ جان خان صاحب کی زبانی ایک ناقابل فراموش واقعے کی تفصیلی رُوداد

برصغیر پاک و ہند کی تقسیم کا اعلان ہونا تھا۔ کہ گویا مشرقی پنجاب میں ایک "آتش فشاں" کے دہانے کا منہ کھل گیا۔ جس سے آگ کی ایک خوفناک بارش ہونے لگی۔ مشرقی پنجاب سے صدیوں کے آباد مسلمان خاندان بے سرو سامانی کی حالت میں صرف تن کے کپڑوں میں جانیں بچا کر سر پر پاؤں رکھے پاکستان کی جانب بھاگے آ رہے تھے۔

ان حالات میں جماعت احمدیہ کو بھی انتہائی پُر آشوب حالات میں سے گذرنا پڑا۔ اس کا مرکز قادیان شدید خطرات میں گھر گیا۔ ایسے لرزہ خیز ماحول میں جبکہ لوگ حواس باختہ ہو کر مشرقی پنجاب کے علاقوں سے نکل رہے تھے۔ بعض ایسے سرفروش بھی تھے جو کہ سر پر کفن باندھے دور دور سے آ کر اس آتش فشاں کے دہانے میں خود چھلانگیں لگا رہے تھے اور اپنے مرکز کی حفاظت کا فریضہ ادا کرنے کی دیوانہ وار جدوجہد کر رہے تھے۔ مجلس شوریٰ میں ۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ء کو فیصلہ کیا گیا تھا کہ جماعتیں حفاظت مرکز کی خاطر قرعہ کے ذریعے جوانوں کو بھجوائیں۔ اس کے جواب میں احمدی جوانوں نے جس مثالی قربانی اور فدائیت کا مظاہرہ کیا اس کی تفصیل احمدیت کی تاریخ کے صفحات پر جگمگا رہی ہے۔ تاریخ احمدیت جلد ۱۱ صفحہ ۱۱۲ میں اس ساری صورت حال کا تفصیلی ذکر موجود ہے

چنانچہ پاکستان میں موجود جماعتوں نے اپنی کل تعداد کے آٹھویں حصہ کا قرعہ ڈالا اور عشاق احمدیت سر پر کفن باندھے۔ قادیان پہنچنے لگے۔ یہ فدائی ابتداً میں رتن باغ لاہور پہنچتے جہاں پر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے زیر ہدایت مکرم مولوی ابوالمنیر صاحب نورالحق ناظر انخلاء و آبادی کی زیر نگرانی ایک مستقل کیمپ کھولا گیا۔

اگرچہ ملک کے ہر کونے سے حفاظت مرکز کا جذبہ لئے آنے والوں نے فدائیت و ایثار کے ناقابل فراموش ابواب رقم کئے۔ مگر کراچی کے احباب سب سے بازی لے گئے۔ خود حضور رضی اللہ عنہ نے ایک خطبہ جمعہ میں اس کا ذکر توصیفی انداز میں کرتے ہوئے فرمایا:۔

"جیسے کراچی کے دوستوں نے نمونہ دکھایا۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ ہم قادیان جائیں گے اور چونکہ وہاں سرکاری محکموں میں احمدی زیادہ ہیں۔ دفاتر والوں نے ..... چھٹی دینے سے انکار کر دیا۔ اس پر کئی احمدیوں نے اپنے استعفیٰ نکال کر رکھ دیئے کہ اگر یہ بات ہے تو ہم اپنی ملازمت سے مستعفی ہونے کے لئے تیار ہیں۔ ایک اخبار جو احمدیت کا شدید ترین دشمن تھا۔ میں نے خود اس کا ایک تراشہ پڑھا ہے جس میں وہ اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ "یہ ہوتا ہے ایمان" یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اخلاص کا نمونہ دکھایا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا عزت سے نام لیا جائے گا۔ اور یہ وہ لوگ ہیں جن کا احمدیت کی تاریخ میں نام لکھا جائے گا"۔
(تاریخ احمدیت جلد ۱۱ صفحہ ۱۱۵)

اس وقت ۱۹۴۷ء کے اس ہوشربا سانحے کی تفصیلات سے آگاہ ہونا انتہائی مشکل ہے۔ قادیان پہنچنا گویا آگ اور خون کے سمندر کو پھلانگ کر جانا تھا۔ اور ایسے وقت میں وہاں پر صحیح سلامت پہنچ کر مرکز کی حفاظت کا کٹھن فرض انجام دینا بھی ایسا غیر معمولی کارنامہ ہے۔ جس کی یاد رہتی دنیا تک تازہ رہے گی۔ ذیل میں ہم مختصراً ایک ایسے واقعے کا ذکر کرتے ہیں۔ جو کہ آج سے ٹھیک ۳۲ سال قبل ۲؍ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو پیش آیا۔

خان محمد عیسےٰ جان خان اس سانحہ ہوشربا کا حال بیان کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ رضی اللہ عنہ کے حکم سے ایک مرتبہ ۲۲ لاریاں پاکستان سے قادیان بھجوائی گئیں۔ ایک ہمراہ ۵۰ احمدی جوان مرکز کی حفاظت کی خاطر جا رہے تھے ان میں سے کوئٹہ کے جن احباب کا ذکر عیسیٰ جان خان صاحب نے کیا ہے ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب شہید، ڈاکٹر میجر منیر احمد صاحب خالد۔ شیخ محمد اقبال صاحب، چوہدری منور علی صاحب درویش، حوالدار محمد ایوب صاحب درویش، میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے، میاں احمد دین صاحب بٹ، میاں کریم بخش صاحب، مرزا محمد صادق صاحب جہلمی اور خان عبدالرحمٰن خان صاحب۔

۲؍ اکتوبر کی صبح کی نماز کے بعد حضورؓ نے اس قافلہ کو ضروری ہدایات دیں اور صبر کی تلقین کے بعد فرمایا مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ اس قافلے کے ساتھ کوئی خطرناک حادثہ پیش آنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ حافظ و ناصر ہو۔ اس کے بعد حضورؓ نے دعا فرمائی۔ خان صاحب لکھتے ہیں: "یہ دعا تھی یا عرش کو لرزا دینے والا زلزلہ۔ ہماری ہچکیاں بندھ گئیں اور آسمان آہ و بکا سے گونج اٹھا" دس بجے یہ قافلہ ہندوستان کی سرحد میں داخل ہو گیا۔ خان صاحب لکھتے ہیں "یہ دوپہر کا وقت تھا۔ آسمان پر سورج پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا.... سڑک کے دونوں اطراف حد نظر تک ویرانی ہی ویرانی دکھائی دے رہی تھی..... دل میں قادیان پہنچنے کی خواہش مچل رہی تھی۔ .... اچانک ناقابل برداشت بدبو ایسی بدبو جس سے ناک سڑنے لگے اور دماغ پھٹنے لگے۔ محسوس ہوئی۔ لاری سے باہر جو نظر پڑی تو یہ دیکھ کر روح کانپ اٹھی کہ سڑک کے دونوں اطراف کچھ فاصلہ پر کھیتوں میں انسانی لاشوں کو گِدھ اور کتے نوچ رہے تھے اُف یہ نہایت بھیانک اور تکلیف دہ منظر تھا۔"

اس قسم کے ہولناک مناظر دیکھتے ہوئے شام پانچ بجے یہ قافلہ بٹالہ کی حدود میں داخل ہو گیا۔ جہاں پر انڈین پولیس اور آرمی نے قافلہ کو رکنے کا حکم دے دیا کافی دیر رکے رہنے کے بعد جب رات ہونے والی تھی۔ تو خبر ملی کہ رات یہیں گذاری جائیگی۔ اس ہیبتے عالم میں اور بھیانک ماحول میں رات گذارنا تھی۔ نیند تو کسی کو آتی نہ بڑی مشکل سے رات گذاری۔

صبح آٹھ بجے خبر ملی کہ چونکہ بارش کی وجہ سے قادیان کا راستہ خراب ہو چکا ہے اس لئے سب لوگ واپس چلے جائیں۔ خان صاحب لکھتے ہیں۔ "یہ سنتے ہی ہمارے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔ اتنا خرچ اتنی تگ و دو اور اتنی مصیبتوں کے بعد بے نیل و مرام واپس جانا ہمارے لئے ایک صدمہ عظیم تھا۔ ہم نے ان ظالموں کی بڑی منت سماجت کی۔ لجاجت اور انکساری سے ان سے درخواست کی کہ وہ ہمیں قادیان جانے کی اجازت دے دیں۔ مگر ان کا پتھر دل ہماری لجاجت سے ذرا بھی متاثر نہ ہوا۔ دراصل راستہ کوئی خراب نہ تھا صرف اس لئے وہ ہمارے واپس جانے پر مصر تھے کہ اس رات وہ قادیان پر حملہ کرنے کی تیاری میں مصروف تھے"۔

آخر کار چار و ناچار، قافلے والوں نے بٹالے میں مسلمان پناہ گزینوں کو ساتھ لے جانے کی اجازت مانگی جو کہ کچھ تامل کے بعد دے دی گئی لیکن جب لاریاں پناہ گزینوں کو لے کر چلنے لگیں تو دفعتہً پناہ گزینوں کے کیمپ کے ارد گرد لمبی گھاس اور گھنی جھاڑیوں میں چھپے ہوئے حملہ آوروں نے گولیوں کی بوچھاڑ شروع کر دی۔ بیسیوں پناہ گزین وہیں خاک و خون میں لقمہ اجل بن گئے اور موت کا ایک بھیانک رقص شروع ہو گیا چنانچہ برستی گولیوں کی بارش میں یہ قافلہ روانہ ہوا۔ لیکن تھوڑی ہی دیر چلے تھے کہ ایک جگہ سڑک کو لوہے کے بڑے بڑے پہیئے رکھ کر بند کیا گیا تھا۔ یہاں پر بسیں رکیں تو سب سے پچھلی بس پر بم پھینکا گیا اور آن واحد میں اس بس کے ٹکڑے، انسانی لاشوں کے ذرات کے ساتھ فضا میں اڑنے لگے۔ اس کے بعد فوراً فائرنگ شروع ہو گئی۔ گولیاں یوں چلنے لگیں جیسے بھٹی میں مکئی کے دانے بھونے جا رہے ہوں۔ اس عالم میں غیبی مدد یوں آئی کہ دوسری سمت سے ہندو اور سکھ شرنارتھیوں کا ایک قافلہ آ گیا جو کہ ٹرکوں میں تھا۔ اور جس کے ساتھ مسلمان فوجی تھے انہوں نے دھمکی دی کہ اگر فائرنگ بند نہ کی تو ان ہندو اور سکھوں کو مار دیا جائے گا۔ اس پر فائرنگ بند ہوئی اور قافلہ روانہ ہوا اور بالآخر بہت سے مسلمان ان لاریوں میں پاکستان پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس فائرنگ میں ایک گولی مکرم عیسیٰ جان خان صاحب کی ٹانگ میں لگی اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور ہڈی کو گزند نہ پہنچی خان صاحب نیم بیہوشی کے عالم میں پاکستان پہنچے اور کئی دن ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد صحتیاب ہوئے۔ (ملخص از تاریخ احمدیت جلد ۱۱ صفحہ ۱۲۱ تا ۱۲۶)

(مرتب یوسف سہیل شوق ۔ ربوہ)

تقریری مقابلہ جات سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ ۱۹۷۹ء

ہر ضلع کی لجنہ کو اس طرف توجہ دینی چاہیئے کہ وہ اپنے ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے ان کو اجتماع میں شمولیت کی تحریک کریں۔ سو فیصد لجنات کی نمائندگی ضروری ہے۔

سالانہ اجتماع کے موقع پر تقریری مقابلوں کے دو معیار ہوں گے۔ معیار دوم میں فرسٹ ایئر سے بی۔ اے تک کی طالبات حصہ لے سکتی ہیں۔ معیار اوّل میں اس سے اوپر۔ معیار دوم کے لئے وقت فی تقریر ۴ منٹ ہوگا: معیار دوم کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات ہونگے جس لجنہ کو ایک سے زیادہ بچیاں شامل کرنے کی اجازت ہوا اُن کی ہر لڑکی کی تقریر کا عنوان مختلف ہونا چاہیئے

۱۔ حضرت عمرؓ کا دورِ خلافت ۲۔ ہمارے عقائد

۳۔ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اکناف عالم میں تبلیغ اسلام۔

۴۔ احمدی خواتین کا جذبہ ایثار و فدائیت ۵۔ ہستی باری تعالےٰ۔

معیار اوّل: فی تقریر پانچ منٹ ہوں گے۔ عنوانات مندرجہ ذیل ہوں گے۔

۱۔ اسلام میں اخلاق و آداب ۲۔ صحابیاتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کارنامے

۳۔ معاشرے کی اصلاح میں عورت کا کردار ۴۔ اسلامی پردہ۔

۵۔ حضرت مصلح موعودؓ کی علمی خدمات۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہدایات برائے سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ ۱۹۷۹ء

سالانہ اجتماع کے موقع پر مقالہ نویسی کا مقابلہ بھی ہوگا۔ اس کیلئے مندرجہ ذیل تین عنوان دیئے گئے ہیں۔ کسی ایک پر کم از کم سات فل سکیپ کا مقالہ لکھنا ہوگا۔ جو اجتماع سے ایک ہفتہ قبل صدر کی تصدیق سے بھجوایا جائے۔ اس مقالہ پر انٹرویو اجتماع کے موقع پر مرکز میں لیا جائے گا۔ ہر مقالہ بھجوانے والی بچی کی اجتماع میں شمولیت ضروری ہوگی۔

عنوانات:- ۱۔ اسلام اور آزادئ ضمیر و مذہب ۲۔ جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی علمی خدمات۔

نیز تیسرے دن ۲۱ اکتوبر بوقت شب مشاعرہ بھی ہوگا۔ نظموں کی نقل اور شامل ہونے والیوں کے نام پہلے بھجوا دیں۔ اسی وقت کسی کو شامل نہ کیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ کا مرکزی بائیسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بائیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ و اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ ہر مجلس کی طرف سے خواہ ایک ہی نمائندہ آئے۔ مگر آئے ضرور۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں ہر مجلس نمائندہ ضرور بھجوائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اراکین اور زائرین کی تعداد اس کے علاوہ ہوگی۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

صنعتی نمائش لجنہ اماء اللہ

بعض انتظامی مجبوریوں کی وجہ سے اس سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کی صنعتی نمائش نہیں لگائی جائے گی۔ تمام لجنات اس بات کو نوٹ کرلیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار محمد رفیع گجراتی گیس بجلی پاور کمر ربوہ تین چار روز سے بعارضہ شدید بیمار ہے کمر میں شدید درد ہے۔ بغیر سہارا بیٹھ نہیں سکتا۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

(محمد رفیع گجراتی کارکن نظارت امور عامہ کوارٹر ۲۵ صدر انجمن احمدیہ)

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر شکریہ کا موقع دیں۔

متحرک تصاویر اور تبلیغی سلائیڈز کی نمائش

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام سیالکوٹ شہر میں کسر صلیب کانفرنس لندن کی متحرک تصاویر اور تبلیغی سلائیڈز کی نمائش کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس غرض کے لئے ہماری درخواست پر محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ مورخہ ۲۲ ستمبر کو تشریف لائے۔ بعد نماز مغرب سات بجے تقریب منعقد ہوئی تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ نے عیسائیوں کے صلیبی عقیدہ حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب سے بچنے، ہجرت اور سفر کشمیر کی وضاحت کی اور جون ۱۹۷۸ء کو لندن میں منعقد ہونے والی کسر صلیب کانفرنس کا تعارف کروایا۔

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے اکناف عالم میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر مشتمل سلائیڈز کے ساتھ لندن کانفرنس کی متحرک فلم کو بڑی خوبی سے ترتیب دیا ہوا تھا۔ اور اسی طرح تصویری مضمون میں بڑی دلچسپی پیدا کی اور ذوق شوق سے دیکھا گیا۔ اور تقریب کے شرکاء احمدی اور غیر از جماعت احباب بڑے متاثر ہوئے یہ تقریب ۲ گھنٹہ جاری رہی اور بعد دعا اختتام پذیر ہوئی۔ اس پروگرام میں ۵۰ سے زائد احمدی اور غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔ خواتین کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ یہ تقریب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیاب رہی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے اور اشاعت اسلام کے لئے ہمیں کما حقہ قربانیاں دینے کی توفیق دے۔ آمین

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ شہر سیالکوٹ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ سکینہ بی بی اہلیہ چوہدری شہباز خان صاحب باجوہ ساکن چونڈہ ۲۵ ستمبر کو ساڑھے چھ بجے شام پچپن سال کی عمر پا کر بقضائے الٰہی فوت ہوگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ بڑی اچھی عادت کی مالک اور بڑی مہمان نواز اور خدمت گزار تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے چھ لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ ایک لڑکا اعجاز محمود باجوہ اس وقت قائد مجلس خدام الاحمدیہ چونڈہ اور ایک لڑکی سیکرٹری لجنہ اماء اللہ چونڈہ ہے۔

مرحومہ کا جنازہ ۲۶ ستمبر کو پانچ بجے شام ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ریاض محمود باجوہ متعلم درجہ سادسہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

اجتماع کے بارے میں حضور ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد!

"میں امراء اضلاع کو اور مربی صاحبان کو اور ان کو جو ان لوگوں کی نگرانی کرنے والے ہیں۔ یہ توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ذمہ وار ہیں اس بات کے کہ ہر جماعت سے خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں نمائندگی ہو۔"

(معتمد مرکزیہ)

قائدین اضلاع! سالانہ اجتماع میں مجالس کی سو فیصد نمائندگی کیلئے ابھی سے بھرپور کوشش شروع فرماویں۔

(معتمد مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت سے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۲۴۴

میں منصور احمد انور ولد چوہدری غلام احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱-۶-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۰۰... روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد: منصور احمد انور مکان ۲۷ گلی نمبر ۴ دریا گنج کچا راوی روڈ لاہور
گواہ شد: محمد صدیق شاکر وصیت نمبر ۱۷۵۷۱۔
گواہ شد: محمود احمد ظفر وصیت نمبر ۲۳۴۲۵

مسل نمبر ۲۴۲۴۵

میں عائشہ بی بی زوجہ چوہدری خدا بخش صاحب قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڈھا گورایہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱-۵-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے
حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰ روپے
زیور طلائی ۱۲ ماشہ ۱۵۰۰/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: عائشہ بی بی زوجہ چوہدری خدا بخش بمقام بڈھا گورایہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
گواہ شد: خدا بخش پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بڈھا گورایہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
گواہ شد: غلام رسول ولد خدا بخش صاحب بڈھا گورایہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر ۲۴۲۴۶

میں مقبول جان زوجہ چوہدری عظمت اللہ صاحب قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۷-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے
زیور طلائی ۴۳ گرام مالیت ۲۵۵۰ روپے
مشین سلائی بصورت حق مہر ۵۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: مقبول جان بر مکان لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ فضل عمر ہسپتال ربوہ
گواہ شد: ملک منیر احمد ولد ملک بشیر احمد صاحب شمیم میڈیسنز ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۲۴۷

میں محمد نعیم ولد محمد بشیر صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۶-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۴۲۵ روپے ہے، میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں۔ کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد: محمد نعیم ولد محمد بشیر صاحب احمدیہ مسجد ڈرگ روڈ کراچی
گواہ شد: بشیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی
گواہ شد: صدر الدین کھوکھر سیکرٹری رشتہ ناطہ کراچی

مسل نمبر ۲۴۲۴۸

میں کلثوم بیگم زوجہ عبد الخالق بانگٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۳-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

زیور طلائی مالیتی ۹۷۱۸/- روپے
سلائی مشین ۵۰۰۰ "
حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ: کلثوم بیگم زوجہ عبد الخالق بانگٹ ۱۵ بی ۱۴ گلگشت ملتان
گواہ شد: محمد یوسف وصیت نمبر ۲۲۴۱۲
گواہ شد: محمد صدیق سدھو وصیت نمبر ۱۶۲۲۳۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری محمد بدر الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ کیرانوالہ براستہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات مقامی چندہ کے ساتھ مبلغ ۲۵ روپے کی رقم برائے نادار مریضاں بجانب عزیزہ رشیدہ تحسین بنت چوہدری غلام رسول صاحب آف مچھوکر خورد بھجواتے ہوئے لکھتے ہیں کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ننھی بچی کو نیک صالح اور بابرکت طویل عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے باعث نیک نامی ثابت ہو آمین
لطیف احمد قریشی چیف میڈیکل آفیسر

۲۔ خاکسار کو دوکان کے مقدمہ کے سلسلہ میں پریشانی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے بہتر اور بابرکت فیصلہ فرمائے۔
انوار الحق اوکاڑہ

۳۔ میرا بھانجہ عزیزم عبد الوحید تین روز سے کچھ بیمار ہے۔ اور میری بھانجی عزیزہ امۃ النصیر بھی چند روز سے علیل ہے احباب جماعت اور بزرگان دین کی خدمت میں درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل صحت و سلامتی عطا فرمائے۔ آمین
ملک سعید احمد بدین سندھ ضلع بدین

۴۔ چوہدری ظہور الدین صاحب ولد چوہدری نائب دین صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے گردے کی پتھری کا اپریشن کروایا ہے اپریشن کامیاب ہوا ہے اور گھر آگئے ہیں۔ احباب سے کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر غلام محمد حق چک ۱۹۶ مراد ضلع بہاولنگر

۵۔ میرے بہنوئی محترم بابو محمد شفیع صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ باوجود علاج معالجہ کے افاقہ نہیں ہوا۔ خاندان حضرت مسیح موعود و بزرگان سلسلہ سے درد مندانہ درخواست دعا ہے۔ نیز مجھے بعض پریشانیاں درپیش ہیں ان کے دور ہونے کے لئے اور میری اولاد کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے بھی درخواست ہے۔
شریف احمد انجوڑی گھری پاک ضلع تھرپارکر سندھ

۶۔ مکرم عبد الرشید صاحب درویش سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ دو ماہ سے زائد عرصہ سے بیمار ہیں اور آج کل یو۔سی۔ایچ لاہور میں زیر علاج ہیں احباب ان کی [illegible] صحت کاملہ کے لئے [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلغاریہ میں مسلمان اقلیت سے ظالمانہ سلوک کیا جا رہا ہے

مساجد بند کر دی گئیں، اسلامی اصولوں پر عمل کرنے والوں کو سزائیں دی جا رہی ہیں

لندن ۲۹ / ستمبر۔ بلغاریہ پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ اپنے ملک میں مسلمان اقلیت کے ساتھ ظالمانہ سلوک کر رہا ہے۔ لندن میں قائم شدہ انٹرنیشنل کمیشن آن مسلم مائنورٹیز کے چیئرمین مسٹر سالم عظام نے بتایا ہے کہ مشرقی یورپ کی کمیونسٹ ریاست مسلمانوں کو اپنے بچوں کی اسلامی روایات کے مطابق تربیت کرنے سے منع کر رہی ہے اور اسلامی طریقہ زندگی پر عمل کرنے والوں کو طویل قید میں ڈال دینے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں۔

بلغاریہ کی ۸۷،۰۰،۰۰۰ کی آبادی میں سے تقریباً ۸ فیصد افراد مسلمان ہیں جو کہ یہاں پر ترکوں کے چھ سو سال تک قائم رہنے والے اثر کا ورثہ ہے۔

ایک اخباری بیان میں مسٹر عظام نے کہا ہے کہ بلغارین مسلمانوں کو پبلک ٹرانسپورٹ کے استعمال سے روکا جاتا ہے، انہیں اسلامی نام رکھنے سے منع کیا جاتا ہے اور شادی بیاہ اور تدفین کے موقع پر اسلامی رسوم و رواج پر عمل کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ اس کے علاوہ دیہات میں موجود مساجد کو بند کر دیا گیا ہے اور اس کے نتیجے میں مناسب مرمت نہ ہونے کی وجہ سے عمارتیں گرنے لگ گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ مسلمان اقلیتوں کی اس حالتِ زار کا پتہ جمعیت دعوتِ اسلامیہ ـــ (اسلامی معاشرے کی طرف دعوت دینے والی تنظیم) ـــ سے چلا ہے جو کہ لیبیا میں قائم ہے۔

اے۔ پی۔ اے

(پاکستان ٹائمز ۳۰ / ستمبر ۱۹۷۹ء صٖ کالم ۶)

دین کی عزت اور اسلام کی حفاظت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ دس شرائط بیعت میں سے شرط ہشتم یہ ہے کہ ہر بیعت کنندہ:-

"دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔"

اس لئے مخلصین جماعت دین کی عزت کو قائم کرنے اور اسلام کی حفاظت کے لئے اپنی اور اپنے اہل و عیال کی ضروریات کو پس پشت ڈال کر اپنا سب کچھ اس راہ میں قربان کر رہے ہیں کیونکہ یہ مقصد انہیں ہر چیز سے زیادہ عزیز ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ قربانی قبول فرمائے اور انہیں بے انتہا برکتوں سے نوازے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست دعا

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے ایک سرگرم رکن مکرم اعجاز احمد صاحب کے سب سے بڑے فرزند بعمر ۱۰ سال سیپٹیس بخار کی وجہ سے دوبارہ شدید بے ہوش ہو گئے تھے۔ ڈاکٹر ابھی تشخیص کر رہے ہیں۔ تمام احباب جماعت سے عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

(جواد رشید خان قائم مقام قائد ضلع لاہور)

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ

علی اسٹیٹس

فون ۶۶۴

پراپرٹی ڈیلرز

سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

آپ کا خادم شیخ عبدالخالق۔ کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ۔ ربوہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک بروقت یاد دہانی

عالمگیر جماعتہائے احمدیہ کے افراد نیز پاکستان کے مقامی و ضلعوار امراء کی یاد دہانی کے لئے ایک مرتبہ پھر یہ گزارش ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا چھٹا مرحلہ ختم ہونے میں صرف پانچ ماہ باقی ہیں۔ سال ختم ہونے سے قبل ہر مخلص وعدہ کنندہ کی طرف سے کل وعدہ کا کم از کم ۶/۱۵ تک ضرور وصولی ہو جانی چاہیئے۔ ہر مومن پر وعدہ کا وفا کرنا لازمی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ریاضی اور جغرافیہ کے اساتذہ کی ضرورت

تحریک جدید کو ریاضی اور جغرافیہ کے مضامین کے لئے چند ایم ایس سی اساتذہ کی ضرورت ہے۔

خدمت دین کا شوق رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں دو عدد چھوٹے سائز کے فوٹو گرافس اور ڈگریوں کی فوٹو سٹیٹ نقول کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

(نائب وکیل التعلیم تحریک جدید)

ضرورت سٹاف

فضل عمر ہسپتال کو مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔ خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے فوری طور پر اپنی سندات کے ساتھ خاکسار کو ملیں۔

۱۔ لیڈی ڈاکٹر	ایم بی بی ایس	ایک مستقل آسامی اور ایک عارضی آسامی
۲۔ انستھیٹسٹ	ایم بی بی ایس (ڈاکٹر)	ایک مستقل آسامی
۳۔ میڈیکل آفیسر		دو آسامیاں
۴۔ میل نرسز کوالیفائڈ		چار آسامیاں
۵۔ بیلدار	تجربہ کار	ایک آسامی مگر عارضی

ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
قائم مقام چیف میڈیکل آفیسر

دعائے مغفرت

مبلغ اسلام مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ مبلغ انچارج انڈونیشیا کے والد مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ ۷ / ستمبر ۱۹۷۹ء کو ۹۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اسی روز بعد نماز عشاء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب مرحوم نہایت درجہ مخلص اور پابندِ صوم و صلوٰۃ بزرگ تھے۔ آپ کو تبلیغ کا بے حد شوق تھا سلسلہ کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے ہر وقت تیار رہتے۔ بطور دیہاتی مبلغ کئی سال تک کامیاب فریضۂ تبلیغ سرانجام دینے کی توفیق عطا ہوئی۔ آپ کی تبلیغ کے نتیجہ میں متعدد احباب حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکالت تبشیر۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴